کراچی (28ستمبر 2018) پاکستان اسٹیٹ آئل نے روزنامہ دنیا اسلام آباد میں شائع ہونے والی ایک خبر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بحیثیت ایک ذمہ دار قومی ادارے کے پی ایس او تیل کی سپلائی کے معاہدوں کی پاسداری اور حکومت کی ہدایت کے مطابق قومی مفاد میں توانائی کے شعبے اور دیگر اداروں کوفیول کی بلا تعطل سپلائی یقینی بناتا ہے، تاہم آئی پی پیز اور دیگر اداروں کی جانب سے بروقت ادائیگیاں نہیں کی جاتیں جس کے باعث گردشی قرضوں میں اضافہ ہورہا ہے۔

اس وقت پی ایس او کے مختلف اداروں پر تقریباً333ارب روپے واجب الادا ہیں، فیول کی سپلائی میں تعطل آنے کی صورت میں ملک و قوم کا نا قابل تلافی نقصان ہوسکتا ہے اور معیشت عدم استحکام کا شکار ہوسکتی ہے۔ لہٰذا پی ایس او نے بینکوں سے قرضے حاصل کئے تاکہ کمپنی کے آپریشنز معمول کے مطابق جاری رہیں اور ملک میں فیول کی بلا تعطل سپلائی یقینی بنائی جا سکے۔

مزید برآں پی ایس او تمام متعلقہ حکام اور اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہا ہے اوروقتاً فوقتاً حکومت کو گردشی قرضوں کے مسئلہ کے حل کیلئے سفارشات پیش کرتا رہا ہے تاکہ نہ صرف بقایاجات کی ادائیگیوں کو یقینی بنایا جاسکے بلکہ اس مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جاسکے۔

پی ایس او ایک ذمہ دارقومی ادارے کی حیثیت سے اپنے فرائض سے باخوبی واقف ہے اورملک و قوم کی خدمت کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے۔